شریف پڑھنے سے دعائیں بارگاہِ الٰہی میں پہنچتی ہیں ورنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت معجم اوسط اور طبرانی میں ہے اور اسی مطلب کی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ترمذی میں بھی مروی ہے کہ بغیر درود کے دعا آسمانوں اور زمین کے درمیان معلق ہو جاتی ہے۔

حکم نبوی ہے کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو۔ کثرت سے مراد کیا ہے اس کے بارے میں بعض علما کا خیال ہے کہ پانسو مرتبہ دُرود پڑھا جائے تو وہ کثرت کی تعریف میں آجاتا ہے۔ ظاہر جتنا زیادہ دُرود پڑھا جائے اتنا ہی ثواب ہے۔ دُرود سے رزق کے دروازے کھلتے اور سکینت حاصل ہوتی ہے۔

☆☆☆

درود کی سوغاتیں

تنہائی کے سب دن ہیں ، تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں

ہر لحظہ تشفّی ہے ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی ، ہر دم میں ملاقاتیں

کوثر کے تقاضے ہیں ، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے ، ہر روز یہی باتیں

بے مایہ سہی لیکن ، شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

مولانا محمد علی جوہرؒ